Fikr-o-Nasar (Islamabad) 12:1 (1974) © rasailojaraid.com

اخبار و افکار

وقائع نگار

ڈاکٹر سید عبداللہ سابق پرنسپل پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور حال صدر شعبہ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے "معجم مصادر اسلامی،، کے نام سے ایک اہم علمی منصوبے کا پروگرام بنایا ہے جس میں جملہ علوم و فنون اسلامی کے مختلف موضوعات سے متعلق بنیادی معلومات درج ہوں گی۔ یہ ایک انتہائی اہم اور جامع منصوبہ ہے۔ جس سے طلبہ اور محققین کو اپنے کام میں بڑی مدد ملے گی۔ اس منصوبے کی تفصیلات ابتدائی طور پر ایک پمفلٹ کی صورت میں شائع کردی گئی ہے۔ اس پمفلٹ کے آخر میں "ابتدائی مجلس مشاورت،، کے تحت کوئی ۳۲ آدمیوں کے نام ہیں۔ ان میں اکثر نامی گرامی لوگ ہیں مگر کام کے لوگ خال خال ہی نظر آئیں گے۔ آخر میں ایک اپیل بھی درج ہے کہ جو مزید حضرات اس حلقہ مشاورت میں شریک ہونا پسند فرمائیں انہیں اس فہرست میں بصد شکریہ شامل کرلیا جائے گا۔ نام چھپوانے کے شائقین اس دعوت پر یقیناً لبیک کہیں گے لیکن اہل اور کام کے آدمی اس طرح شاید ہی مل سکیں۔

ڈاکٹر سید عبداللہ کی ہمت کو آفرین ہو کہ انہوں نے باوجود ضعف و پیرانہ سالی اس عظیم کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اللہ تعالی انہیں اس منصوبے کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

گذشتہ مئی کی ۱۳ تاریخ کو بخارسٹ میں عالم اسلام کے ممتاز عالم، مفکر، سیاسی راہنما، مصنف اور داعی اتحاد عالم اسلامی جناب سید علال

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الفاسی انتقال کرگئے۔ اناللہ واناالیہ راجعون۔ مرحوم مراکش کی مقبول سیاسی جماعت حزب الاستقلال کے صدر اور مراکش کی متعدد جامعات میں قانون کے پروفیسر تھے۔ یہ حزب الاستقلال وہی جماعت ہے جس نے مراکش کو فرانسیسی استعمار سے نجات دلائی تھی، آج کل یہ جماعت مراکش میں اسلامی نظام حکومت کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔

علال الفاسی کو بچپن ہی سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا شوق تھا، چنانچہ چوبیس سال کی عمر تک وہ دو مرتبہ جیل جاچکے تھے۔ قید و بند کے علاوہ علال الفاسی کو کئی مرتبہ ملک بدر بھی کیا گیا، ان کی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا گیا لیکن انھوں نے جدوجہد ترک نہ کی، بالاخر ان کی تیس سالہ جدوجہد کامیاب ہوئی اور مراکش ایک آزاد اسلامی مملکت کی حیثیت سے دنیا کے نقشہ پر ابھر کر رہا۔ حصول آزادی کے بعد فاسی نے اپنی سرگرمیوں کو مراکش میں اسلامی نظام حکومت کے قیام اور اتحاد عالم اسلامی کے عظیم مقاصد کے لئے وقف کردیا۔ اور اپنی بقیہ عمر تقریری اور تحریری طور پر ان مقاصد کے حصول کے لئے کوششیں کرتے صرف کردی۔

یونیورسٹیوں کے لیکچروں، عوامی تقریروں، پارلیمنٹری مباحثوں اور بین الاقوامی میدانوں میں پنجہ آزمائی سے لے کر اعلی علمی تصانیف کی تیاری، اسلامی ممالک کے طول طویل دوروں اور متعدد بین الاقوامی اسلامی تنظیموں کی رکنیت تک جو کچھ وہ کرسکتے تھے انھوں نے کیا۔ بہت سی کتابیں یادگار چھوڑیں۔ ان میں النقدالذاتی ، مقاصد الشریعۃ اور دفاع عن الشریعہ قابل ذکر ہیں۔ ان میں اول الذکر کتاب کے متعدد ابواب کا ترجمہ ”فکر و نظر“ میں شائع بھی ہوچکا ہے۔

علمی اور ثقافتی میدانوں کے ساتھ ساتھ فاسی نے سیاسی میدان میں بھی قابل ذکر کام کیا۔ وہ مختلف عرصوں میں مراکش کے وزیر قانون، وزیر اسلامی امور اور وزیر تعلیم رہے اور متعدد اصلاحات کو اپنی یادگار کے طور پر چھوڑ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گئے۔ مرحوم گذشتہ دس بارہ سال سے رابطہؑ عالم اسلامی کی مجلس تاسیسی کے رکن، مؤتمر عالم اسلامی کی کونسل کے رکن اور نہ جانے کن کن اسلامی اداروں کے سرپرست، رکن یا عہدیدار تھے۔ ان سب حیثیتوں میں وہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی خیر خبر رکھنے اور ان کے معاملات و مسائل کو سمجھنے کی خاطر دنیا کے دور دراز گوشوں میں بھی جایا کرتے تھے۔ اپنی وفات سے کچھ روز قبل وہ رومانیہ کے مسلمانوں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے بخارسٹ گئے تھے کہ ان کی وفات کا حادثہ فاجعہ رونما ہوگیا۔

— — — —

گذشتہ دنوں ہمارے ملک کے ممتاز مبلغ اسلام اور مفکر مولانا فضل الرحمان انصاری انتقال کرگئے۔ موصوف علی گڑھ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل اور کراچی یونیورسٹی سے فلسفہ کے پی ایچ ڈی تھے۔ جدید تعلیم یافتہ حضرات کو اساسیات اسلامی کی تبلیغ و تعلیم کا خاص ملکہ اللہ تعالی نے مرحوم کو عطا فرمایا تھا۔ ڈاکٹر انصاری نے ملک اور بیرون ملک خصوصاً افریقہ اور لاطینی امریکہ میں وسیع پیمانہ پر تبلیغی کام کو منظم کیا تھا۔ وہ بیرونی ممالک میں قائم شدہ اسلامی مشنوں کے وفاق کے بھی سربراہ تھے اور اس حیثیت میں متعدد ممالک کا دورہ کرچکے تھے۔ آپ کی تصانیف میں ''معاشرہ کی قرآنی بنیادیں'' نمایاں مقام رکھتی ہے۔ یہ کتاب انگریزی زبان میں ہے اور دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ عصر حاضر کے اسلامی لٹریچر میں یہ کتاب ایک بہت ممتاز حیثیت کی مالک ہے۔

© rasailojaraid.com